سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾	حا۔میم ﴿۱﴾
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿٢﴾	قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ﴿۲﴾
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿٣﴾	تاکہ تم سمجھو ﴿۳﴾
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا	اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس
لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۭ ﴿٤﴾	بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿۴﴾
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا	اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں
اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿٥﴾	اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿۵﴾
وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦﴾	اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ﴿۶﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ	لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾	مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۷﴾
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ	تو ہلاک کر دیا ہم نے (اُن کو جو) بدرجہا زیادہ تھے اِن سے
بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾	طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ﴿۸﴾
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ	آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے
خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾	کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا	جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ
وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا	اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝١٠	تاکہ تم راہ پاسکو ۝١٠
وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ	اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں
فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا	پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو ،
كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝١١	اسی طرح (زمین سے زندہ کرکے) تم نکالے جاؤ گے ۝١١
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا	اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے
وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ	اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں
وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝١٢	اور جانوروں کو سواری ۝١٢
لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا	تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ	اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر
وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا	اور کہو: پاک ہے وہ جس نے مسخر کردیا ہے ہمارے لیے
هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝١٣	اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ۝١٣
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝١٤	اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ۝١٤
وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ	اور گھڑلی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے
جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۝١٥	اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ۝١٥
أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ	کیا بنالی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے
بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ۝١٦	(اپنے لیے) بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ۝١٦

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ	حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ	اس کی جس سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لیے
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ، سیاہ
وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾	اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿١٧﴾
اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا	کیا (اللہ کے حصے میں وہ اولاد ہے) جو پالی جاتی ہے
فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ	زیوروں میں اور وہ بحث وحجت میں
غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾	اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ﴿١٨﴾
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ	اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو
عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا	خاص بندے ہیں رحمٰن کے، عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے
خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ	ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھی جائے گی
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿١٩﴾	ان کی گواہی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ﴿١٩﴾
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ	اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ	نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم
اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾	یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں ﴿٢٠﴾
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ	کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے
فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾	کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں ﴿٢١﴾
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباء واجداد
عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا	ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾	ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ﴿٢٢﴾

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ	کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ	مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے ، بے شک پایا ہے ہم نے
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا	اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾	انہیں کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں ﴿٢٣﴾
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ	کہا (ہر نبی نے) کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگر لے آؤں میں تمہارے پاس
بِاَهْدٰى مِمَّا	وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا	پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو ؟ تو انہوں نے جواب دیا:
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾	ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے ﴿٢٤﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾	انجام جھٹلانے والوں کا؟ ﴿٢٥﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ	اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے
وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَاۗءٌ	اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾	ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٢٦﴾
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ	(میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾	بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٢٧﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً	اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾	اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ﴿٢٨﴾

بَلْ مَتَّعْتُ	ان کے شرک کے باوجود، میں متاعِ حیات دیتا رہا
هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ	ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس
الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٩	حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ۲۹
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا	اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٠	جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ۳۰
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝٣١	کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ۳۱
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ	کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ	جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا	دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ	ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا	ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ	اور تیرے رب کی رحمت (نبوت) کہیں بہتر ہے
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝٣٢	اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ۳۲
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ	اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ) کہ ہو جائیں گے سب انسان
اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا	ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے
لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا	رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝٣٣	چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ۳۳
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا	اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی
عَلَيْهَا يَتَّكِــُٔوْنَ ۝٣٤	جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ۳۴

وَزُخْرُفًا ۚ وَإِنْ كُلُّ ذَٰلِكَ	(چاندی) اور سونے کے ۔ اور نہیں ہے یہ سب کچھ
لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ	مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا ۔ اور آخرت
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾	تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ﴿۳۵﴾
وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ	اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے
نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا	تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان
فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾	پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ﴿۳۶﴾
وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ	اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾	جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ﴿۳۷﴾
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا	یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں
قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ	تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾	مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تُو تو) بدترین ساتھی نکلا ﴿۳۸﴾
وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ	(انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،
إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ	ــــ اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم ــــ یہ بات کہ تم دونوں
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾	عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿۳۹﴾
أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي	تو کیا (اے نبیؐ) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے
الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾	اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ﴿۴۰﴾
فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ	تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)
فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾	بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي	یا یہ بھی ہو سکتا ہے، کہ دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب) جس سے
وَعَدْنٰهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم	ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر
مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾	پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿٤٢﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيٓ	سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو
أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ	وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
إِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾	یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٤٣﴾
وَإِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ	اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے
وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾	اور تمہاری قوم کے لیے، اور عنقریب (اس کے متعلق) تم سے جوابدہی ہوگی ﴿٤٤﴾
وَسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ	اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے
مِن رُّسُلِنَآ أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمٰنِ	اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ
اٰلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾	کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے؟ ﴿٤٥﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَآ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ
إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هٖ	فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف
فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٦﴾	تو موسیٰؑ نے کہا: جان لو! میں رسول ہوں ربّ العالمین کا ﴿٤٦﴾
فَلَمَّا جَآءَهُم بِاٰيٰتِنَآ	لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں
إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾	تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿٤٧﴾
وَمَا نُرِيهِم مِّنْ اٰيَةٍ إِلَّا هِيَ	اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ
أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنٰهُم	بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے۔ اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو
بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾	عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿٤٨﴾

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ	اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے: اے جادوگر!
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے۔
اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾	اگر عذاب دور کر دے) تو ہم ضرور راہِ راست پر آجائیں گے ﴿۴۹﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾	تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿۵۰﴾
وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ	اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،
قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ	کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر
وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ	اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے محل کے نیچے؟
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾	کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾
اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ	کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ہے ہی
مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾	ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿۵۲﴾
فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ	آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے
اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾	یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿۵۳﴾
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ	پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو
فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾	اور وہ اس کے کہنے میں آگئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿۵۴﴾
فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا	پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے
مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾	انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۵۵﴾
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا	اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے
وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿۵۶﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا	اور جونہی دی گئی ابنِ مریم کی مثال تو یکلخت
قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾	تمہاری قوم نے اس پر غل مچا دیا ﴿۵۷﴾
وَقَالُوا ءَأَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ	اور کہنے لگے کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابنِ مریم ہے)
مَا ضَرَبُوهُ	نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال
لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ	آپ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾	حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿۵۸﴾
إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا	نہیں تھا ابنِ مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے
عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا	اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ
لِبَنِي إِسْرَاءِيلَ ﴿٥٩﴾	بنی اسرائیل کے لیے ﴿۵۹﴾
وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً	اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)
فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾	زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿۶۰﴾
وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ	اور بلاشبہ ابنِ مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا	پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں
وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾	اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿۶۱﴾
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٢﴾	اور نہ روکے تم کو شیطان بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۶۲﴾
وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ	اور جب آئے تھے عیسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ	تو کہا انہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس
بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ	حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے
بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ	حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾	لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾	سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿٦٤﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾	اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿٦٥﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾	اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿٦٦﴾
اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ	جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے
عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾	دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿٦٧﴾
يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ	(ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾	تمہارے لیے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿٦٨﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر ﴿٦٩﴾
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ	داخل ہو جاؤ جنت میں تم
وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾	اور تمہاری بیویاں بھی۔ تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿٧٠﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ	گردش کرائے جائیں گے اُن پر تھال سونے کے
وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ	اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں
الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ	من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو
وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾	اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا	اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٧٢	ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ٧٢
لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ	تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے ،
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ٧٣	جن میں سے تم کھاؤ گے ٧٣
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ٧٤	بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ٧٤
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ	نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے (عذاب) اور وہ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ٧٥	اس میں مایوس پڑے رہیں گے ٧٥
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ
كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ٧٦	تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ٧٦
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ	اور وہ پکاریں گے (داروغہ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ٧٧	ہمارا، تمہارا رب۔ وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ٧٧
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ	درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ٧٨	مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا ٧٨
اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا	کیا ان (اہلِ مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا
فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ٧٩	اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ٧٩
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ	کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کے راز کی باتیں
وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى	اور ان کی سرگوشیاں۔ کیوں نہیں، ہم سب کچھ سن رہے ہیں
وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ٨٠	اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ٨٠
قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ	کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد
فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ٨١	تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ٨١

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	پاک ہے۔۔۔ آسمانوں اور زمین کا مالک
رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾	جو ربُ العرش بھی ہے۔۔۔ ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ﴿۸۲﴾
فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى	چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتیٰ کہ
يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾	دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰـهٌ	اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود
وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰـهٌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾	اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ﴿۸۴﴾
وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ	اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں
وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ	اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں۔
وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾
وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ	اور نہیں اختیار رکھتے وہ۔۔۔ جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَـقِّ	کسی شفاعت کا، شفاعت صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	اور وہ جانتے بھی ہوں ﴿۸۶﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں
لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾	تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۸۷﴾
وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ﴿۸۸﴾
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ	لہٰذا اے نبیؐ درگزر سے کام لو ان کے بارے میں
وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾	اور کہو، تمہیں سلام۔۔۔ سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾